گفتگو: شیخ ناظم
25 Jun,2011

2011 حکومتوں کی تبدیلی کا سال؟؟

سلسلہ نقشبندیہ کے شیخ ناظم کو سلطان الاولیاء کا خطاب دیا گیا ھے. یورپ میں ہزاروں انگریزوں نے آپ کے ہاتھ پر اسلام قبول کیا ھے اور یورپ میں آپ کے لاکھوں مرید ھیں.شیخ نے 23 نومبر، 2010 کو اپنی رھائش گاہ پر ایک گفتگو کے دوران یہ خبر دی کہ سال 2011میں حکومتیں کولیپس(Collapse)ھو جائیں گی یعنی نظام حکومت اچانک تبدیل ھو جائیگا. رائج جمہوری نظام اور ان کو چلانے والے ختم ھو جائیں گے. ظالم لوگ کچل دئیے جائیں گے.

شیخ نے اس سال حج اکبر کے موقع پر امام زمانہ(امام مھدی علیہ السلام) کے ظھور کی اُمید ظاھر کی ھے. گفتگو کی یہ ویڈیو قبرصی زبان میں ھے اور ساتھ انگریزی ترجمہ دیا گیا ھے. ھم اس کا اُردو ترجمہ پیش کرھے ھیں. یہ ویڈیو کلپ مندرجہ ذیل لنک پر دیکھا جا سکتا ھے:

http://www.youtube.com/watch?v=O6hIsF45Oew

" یہ حکومتیں بندگلی میں آگئی ہیں۔بس اب کھیل ختم۔اس محرم سے اگلے محرم تک، ہمیں اس کی خبر دی گئی ہے، کہ اس محرم سے اگلے محرم تک ترکی فال(Collapse)کرے گا، شام فال(Collapse)کرے گا، بغداد فال(Collapse)کرے گا، ایران فال(Collapse)کرے گا، مصر فال(Collapse)کرے گا، لبیا فال(Collapse)کرے گا، حجاز سعودی عربیہ فال(Collapse)کرے گا، یمن فال(Collapse)کرے گا، سوڈان فال(Collapse)کرے گا، صومالیہ فال(Collapse)کرے گا، پاکستان فال(Collapse)کرے گا، افغانستان فال(Collapse)کرے گا، کاکیشیا فال(Collapse)کرے گا،

سوال: ان حکومتوں میں تبدیلی ہوجائیگی؟

یہ سب ختم، اب ان کا وقت ختم ہوگیا ہے۔یہ پہلے ہی نیچے کی طرف پھسلتی جارہی ہیں۔جمہوریت جو ہولناک چیز ہے ہر ملک میں ختم کردی جائیگی۔ان کے سامنے ایک ایسی دیوار آگئی ہے جسے یہ عبور نہیں کرسکتے۔اب تک یہ نیچے ہی جارہے ہیں۔ اب لوگ ایک دوسرے کو نقصان پہنچائیں گے۔

مثال کے طور پر ترکی حکومت میں دو جماعتیں ہیں، دونوں ایک دوسرے کو پسند نہیں کرتیں۔جو نظام ایک پارٹی لانا چاہتی ہے دوسری بھی وہی چاہتی ہے۔اس کا کیا فائدہ؟ اب جمہوریت کی بجائے خلافت ہوگی۔خلافت میں ایک شخص حکومت کرتا ہے۔جمہوریت میں ہزاروں لوگ اسے نہیں سنبھال سکتے، یہ اسے خراب کرتے ہیں۔ بس اب اور نہیں۔

جرمنی فال(Collapse)کرے گا، فرانس فال(Collapse)کرے گا، سپین فال(Collapse)کرے گا،

انگلستان میں بادشاہت ہے یہ اور مظبوط ہوگی۔ ملکہ برطانیہ کے بعد اُس کا جو بیٹا آئے گا وہ زیادہ طاقتور ہوگا۔ وہ نہ پارلیمنٹ کی سنے گا نہ کسی اور کی۔ وہ پارلیمنٹ کا صفایا کردے گا۔

روس بھی فال (Collapse) کرے گا، چین اندر سے ٹوٹ رہا ہے۔ جاپان میں بادشاہت ہے۔ ہندوستان متحد ہوکر ایک ہوجائے گا۔ افغانستان بھی متحد ہوکر ایک ہوجائے گا۔ ایران بھی متحد ہوکر ایک ہوجائے گا۔ یمن میں قبائل کی بجائے امام آئے گا۔ فلسطین کے مسئلے کے لئے ایک سلطان ہوگا جو 10 ملکوں پر حکمرانی کرے گا، ضرور ہوگا۔

دُنیا آخری جھولا جھول رہی ہے۔ جب رسی ٹوٹے گی تو یہ سب گریں گے۔ یہ ناکام ہو چکے ہیں۔ یہ اس کا انتظام نہیں چلا سکے۔ لوگ جمہوریت سے خوش نہیں ہیں۔ یہ ظلم کی حکومت ہے۔ اب مزید نہیں، بس۔

انہوں نے لوگوں کو دھوکہ دیا ہے۔ لوگوں نے جان لیا ہے کہ خلافت کے مقابلے میں جمہوریت کی کوئی حقیقت نہیں۔ ان کو انصاف میسر نہیں۔ ان حکومتوں کے پاس نہ انصاف ہے، نہ رحم ہے۔ ان کے پاس نہ ذہن ہیں، نہ رائے ہے، نہ خیال ہے اور نہ دانش ہے۔

لوگوں نے انہیں مسترد کردیا ہے۔ یہ محض ردّی ہیں۔ یہ پاؤں ہیں۔ پاؤں کو سر کی جگہ پر نہیں لگایا جا سکتا۔ سر، سر ہے اور پاؤں، پاؤں ہیں۔ انہوں نے غلط راستہ اختیار کیا۔ جمہوریت نے پاؤں کو سر کی جگہ رکھا اور سر کو پاؤں کی جگہ۔ سب اس پر لعنت بھیجیں گے، تو بھیجنے دو۔ یہ سب کی سب زوال کا شکار ہونگی۔ حتیٰ کہ ان میں سے ایک بھی نہیں رہے گی۔ انہوں نے قوم کی تذلیل کی ہے۔

اس کا انگریزی میں ترجمہ کرواور مخلص اطاعت کرنے والوں کو بتاؤ کہ وہ خوف زدہ نہ ہوں۔ **عاقبة للمتقين** (عاقبت تو متقی لوگوں کے لئے ہے)۔

ان حکومت کرنے والوں میں سے ایک بھی نہیں رہے گا۔ ان کا صفایا کردیا جائے گا، ان سب کا۔

یہ لوگوں کو ہلاک کرتے اور تقسیم کرتے ہیں، ان کو اور کوئی کام نہیں ہے۔ یہ سب ظالم لوگ ہیں۔ ان کو مذہب پر یقین نہیں، اللہ سے آگاہ نہیں ہیں، یہ قرآن کو نہیں جانتے۔ ان سب کو کچل دیا جائے گا۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔

ہمیں ان کا صفایا کرنے دو۔ ہم ان کا صفایا کر سکتے ہیں۔ اگر میں ہاسی مہمت (حاجی محمد، بین الاقوامی شہرت کا حامل ترکی کا ایک ممتاز بزنس مین) کو یہ کرنے دوں، تو وہ یہ کرسکتا ہے۔ میرا مشن ان لوگوں کو بدعا (مذمت) کرنا ہے۔ دوسرے اولیاء اس بارے میں اتنی (کھلی) بات نہیں کرتے۔ ایک اور شیخ بھی ہے جوان کو بدعا (مذمت) کرتا ہے، یہ اُس کے لئے اچھا ہے۔

سوال: حضور والا یہ سب کون کرے گا؟ ایک آدمی یا تمام لوگ مل کر؟

جیسے پھلجھڑیاں (آتشبازی کا ایک آئٹم) ایک دوسرے کے ساتھ ہوں۔ ایک جلے تو پھر اُس کے ساتھ دوسری جلتی ہے،

اسی طرح سے ہوگا۔

اس سال (2011) حج اکبر ہے۔ معلوم ہوا ہے، امام زمانہ (امام مہدی علیہ السلام) نے اس وقت میں ظاہر ہونا ہے۔اگر یہ حج اکبر گزر گیا تو پھر سات سال لازماً اور انتظار کرنا پڑے گا۔دُنیا کے صبر پیمانہ لبریز ہورہا ہے۔

لِہذا! میرے دِل کو اطمینان ہے۔ اس سال میں حج کا آخری قیام جمعہ کو ہے۔حج اکبر 70 حج کرنے برابر ہے۔مجھے اُمید ہے کہ امام زمانہ آئے گا اور کہے گا 'اللہ اکبر' ۔ اللہ بےشک بہت بڑا ہے۔فیصلہ آپ کا اپنا ہوگا۔

اس طوفان میں ہم اپنے اپنے حواس میں نہیں لیکن ہم کر بھی کیا سکتے ہیں۔ ہم ان (حکومتوں) کو نہیں چاہتے۔ ہم بری چیزوں کو پسند نہیں کرتے۔ہم ظلم نہیں چاہتے، ظالم لوگ نہیں چاہتے۔ ہم ظلم کی تعمیل نہیں کرتے۔مگر ہمارے ہاتھ میں کچھ نہیں (سب اللہ کی مرضی کے مطابق ہوتا ہے)۔

اے اللہ! ظالم لوگوں کو ہمارے فیصلے کرنے والا نہ بنا، ان ظالم لوگوں کو معاف نہ فرما۔آمین"

☆☆☆

شیخ ناظم صاحب نے ہمیں بہت سے آنیوالے واقعات کی آگاہی دی ہے۔شیخ کی یہ گفتگو 23 نومبر، 2010 کو ریکارڈ کی گئی اور دسمبر سے تیونس میں تبدیلی کا عمل شروع ہوا جو جنوری 2011 میں حکومت کی تبدیلی پر منتج ہوا۔اس کے بعد مصر کے حسنی مبارک نے حکومت چھوڑ دی۔لبیا، بحرین، شام، الجزائر، اُردن، مراکش، عراق، موریطانیہ اور یمن میں تبدیلی کے لئے لوگوں نے مظاہرے شروع کر دیئے۔

شیخ نے مسلمان اور یورپی ممالک میں تبدیلیوں کی بات کی ہے، روس اور چین کا ذکر بھی کیا ہے مگر عصر حاضر کی سپر پاور امریکہ کا کوئی ذکر نہیں کیا، تعجب ہے!۔ ذہن میں یہ سوال ضرور اُٹھتا ہے کہ اتنے سارے ملکوں میں مداخلت کرنے والے اور حکومتیں گرانے اور بنانے والے انٹرنیشنل چوہدری کا کوئی ذکر نہیں کیا گیا تو کیا اس کا مطلب یہ تو نہیں ہے کہ اُس وقت........ جس کے بارے میں شیخ نے جمہوریت کے خاتمے اور خلافت کی بات کی ہے اور عندیہ دیا ہے کہ ایسا ہوگا کہ 10 ملکوں کیلئے ایک ہی سلطان ہوگا ....شاید امریکہ کا وجود ہی نہ ہو۔

شیخ نے حج اکبر کا ذکر کرتے ہوئے بھی 'اس سال میں' کہا کہ امام زمانہ کا ظہور حج اکبر کے موقع پر ہوگا۔ انٹرنیشنل اسلامی کیلنڈر کے مطابق 2011 میں حج اتوار 4 دسمبر، 2011 کو متوقع ہے۔مندرجہ ذیل ویب سائٹ پر یہ کیلنڈر دیکھا جاسکتا ہے:

http://www.al-habib.info/islamic-calendar/islamic-calendar-ummulqura-2011.htm

جبکہ 2012 کے انٹرنیشنل اسلامی کیلنڈر میں حج 23 نومبر، 2012 بروز جمعۃ المبارک کو دکھایا گیا ہے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ 'اس سال' سے شیخ نے 2012 مراد لیا ہے۔اور یہی قرین قیاس ہے۔

❁❁❁❁

انجمن سرفروشانِ اسلام، انٹرنیشنل